بسم اللہ الرحمن الرحیم

جس دعا میں درودِ پاک شامل نہ ہو، وہ معلق رہتی ہے، یہ کس کا فرمان ہے؟

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

جس دعا میں اوّل و آخر درود نہ پڑھا جائے وہ دعا زمین و آسمان کے درمیان معلق رہتی ہے یہ کس کا قول ہے؟

جواب

یہ اسلام کے دوسرے خلیفہ امیر المؤمنین حضرت سیدنا عمر فاروق اعظم رضی اللہ عنہ کا ارشاد ہے۔

چنانچہ سنن ترمذی میں ہے کہ حضرت سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ”اِنَّ الدُّعَاءَ مَوْقُوفٌ بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْاَرْضِ لَا يَصْعَدُ مِنْهُ شَيْءٌ حَتّٰى تُصَلِّيَ عَلٰى نَبِيِّكَ صَلَّى اللہ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ“ یعنی دُعا زمین و آسمان کے دَرمیان روک دی جاتی ہے، جب تک تُو اپنے نبی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم پر دُرُود نہ بھیجے، بلند نہیں ہوپاتی۔ (ترمذی، کتاب الوتر، باب ما جاء فی فضل الصلاۃ علی النبی، حدیث: 486، ج 2، ص 29، دار الفکر، بیروت)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا محمد کفیل رضا عطاری مدنی

فتوی نمبر: Web-2343

تاریخ اجراء: 20 محرم الحرام 1447ھ/16 جولائی 2025ء